السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون جو دل کے بعض امراض اور شوگر کے مرض میں بتلاء ہے اور ڈاکٹروں نے اس کو روزہ رکھنے کی ہدایت کی ہے اس لئے کہ روزہ رکھنے کے باعث اس کی صحت کو اور زیادہ نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہے۔ یہ خاتون گزشتہ سال روزے رکھتی رہی ہے اور اس سال بھی روزے رکھ رہی ہے مگروہ روزہ رکھنے کے بعد دن بھر سوتی ہے۔ صرف نمازوں کے اوقات میں بستر سے اٹھتی ہے اور نماز پڑھ کر پھر سو جاتی ہے اگر وہ ایسا کرے (دن بھر سوتی رہے) تو اس کی بیماری میں اضافے کی کوئی علامت نظر نہیں آتی تو کیا اس حال میں اس کا روزہ رکھنا درست ہے؟

یہ خیال رہے کہ پچھلے سال اس خاتون نے تمام روزے رکھے تھے اور ماہواری کے پانچ ایام کے دوران اس نے روزہ نہیں رکھا مگر بعد میں ان کا کفارہ ادا کر دیا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں جب کہ کسی مریض کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہو یا روزہ اس کی بیماری میں اضافے کا یا شفا میں تاخیر کا سبب بن سکتا ہو تو مریض کے لئے روزہ چھوڑ دینا جائز ہے بلکہ اس حالت میں اس کے لئے روزہ چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اس فرمان کے مطابق کہ:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ... ١٨٥ ... سورة البقرة

''اور جو کوئی تم میں سے (اے مسلمانو) بیمار ہو جائے یا سفر کی حالت میں ہو تو (چھوٹے ہوئے روزوں کی) گنتی دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کو) پوری کرے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے اور تمہیں تنگی میں بتلا کرنا نہیں چاہتا۔''

چنانچہ اگر اس بیماری کو جاننے والے دو مسلمان ڈاکٹر (یا حکیم) یہ رائے دے دیں کہ اس مرض کی حالت میں روزہ رکھنا مریض کے لئے نقصان کا باعث ہو گا تو مریض کے لئے روزہ چھوڑ دینا جائز ہے۔ لیکن اگر مریض یا مریضہ آرام کر کے یا سو کر روزہ برداشت کر سکتا ہو جیسا کہ مذکورہ خاتون کرتی ہے تو چونکہ اس طرح روزہ رکھنے سے اس کے مرض کی علامات میں اضافہ نہیں ہوتا اس لئے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔ ہاں اگر اس خاتون کے روزہ رکھنے کی وجہ سے اس کی بیماری کے جاری رہنے یا اس میں اضافہ کا خدشہ ہو تو اس صورت میں اس کو روزہ چھوڑ دینا چاہیے۔ اور اللہ کی عطا کردہ رخصت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ بعد میں اگر وہ روزوں کی قضا کی طاقت رکھتی ہو تو ایسے دنوں میں جب اس کی بیماری میں کمی واقع ہو جائے یا سردی کے موسم کے چھوٹے دن ہوں تو اس کو چھوڑے ہوئے روزے رکھنے چاہئیں اگر وہ خود روزے نہ رکھ سکے تو اس کی طرف سے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو ایک مد (تقریبا 600 گرام) گیہوں یا آدھا صاع (تقریبا سوا کلوگرام) کھجوریں کفارے کے طور پر دی جائیں گی۔ اور یہی کفارہ ان ایام کے روزوں کا بھی دیا جائے گا جو اس نے حیض کے دنوں میں پچھلے سال چھوڑ دیئے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 87

محدث فتویٰ